



"اللہ! میں تیرے لیے فرمان بردار ہو گیا، تجھ پر ایمان لایا، تجھ پر بھروسہ کیا، تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے (کفر کے ساتھ) مخاصمت کی۔ اللہ! میں اس بات سے تیری عزت کی پناہ لیتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو مجھے سیدھی راہ سے (گمراہی سے) دور رکھ۔ تو ہمیشہ زندہ رہنے والا جس کو موت نہیں آسکتی اور جن و انس سب مر جائیں گے۔"

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دعا کیا کرتے تھے: «اللَّهُمَّ لَكَ أَسَلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أُنَبِّئُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ. اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلِّيَ أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، وَالْحَيُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ» ترجمہ: اللہ! میں نے تیرے ہی سامنے سر جھکایا، تجھ ہی پر ایمان لایا، میں نے تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا۔ میں نے تیری ہی مدد سے تجھ سے مقابلہ کیا۔ میں تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں کہ تیسرے سوا کوئی دوسرا معبود برحق نہیں، یہ کہ تو مجھے گمراہی سے دور رکھے، تو زندہ رہے، تجھے موت نہیں آئے گی جب کہ تمام جن و انس مر جائیں گے۔
[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ نے دعا میں اپنے رب کی پناہ اور اس کے قرب میں آ رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے بیان فرمایا ہے کہ میں نے اپنے رب کے مطیع و فرمان بردار ہونے اور اپنے سارے امور اللہ کو سونپ دیے ہیں اور اس کے علاوہ آپ کو کسی پر بھروسہ نہیں ہے اور یہ کہ آپ ﷺ نے اپنے دل و جان کے ساتھ اس کی طرف لوٹ آئے ہیں اور اسی کی طرف متوجہ ہیں اور اللہ ہی کی دی گئی قوت، اس کی مدد و نصرت اور آپ ﷺ کو جو دلائل اور حجتیں دی گئی تھیں ان سے آپ ﷺ نے اس کے دشمنوں کا مقابلہ کیا۔ پھر نبی ﷺ کی غالبیت اور قوت کی پناہ لیتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ یہ نہ ہو کہ وہ ہدایت و راستگی کی توفیق نہ دے کر آپ ﷺ کو ہلاک کر دے۔ "لا إله إلا أنت" کہہ کر آپ ﷺ اس کی مزید تاکید فرماتے ہیں کہ پناہ صرف اللہ ہی سے طلب کی جاتی ہے پھر نبی ﷺ نے بیان کر رکھا ہے کہ آپ ﷺ نے رب کی زندگی حقیقی زندگی سے جس پر کبھی موت نہیں آتی جب کہ انسان اور جنات مر جاتے ہیں۔ آپ ﷺ نے بطور خاص انہیں ذکر کیا کیونکہ وہی مکلف ہیں اور احکام دین کی تبلیغ بھی انہیں کو مقصود ہے گویا کہ وہ اصل ہونے والے ہیں۔



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

